السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں کچھ تفسیر پڑھاتی ہوں اور صفوۃ التفاسیر جیسی کتابوں سے قراءت کرنی ہوتی ہے جبکہ میں بعض اوقات ایام ماہانہ کی وجہ سے طاہر بھی نہیں ہوتی۔ کیا اس بارے میں مجھ پر کوئی حرج ہے اور کیا میں گناہ گار ہوں گی؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ اور نفاس والی کے لیے کتب تفسیر پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اور اسی طرح ہاتھ لگائے بغیر قرآن کی تلاوت میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ علماء کا صحیح تر قول یہی ہے۔

البتہ بحالت جنابت قبل از غسل قراءت کرنا کسی طرح درست نہیں ہے۔ اسی طرح کتب تفسیر بھی (بحالت جنابت) پڑھ سکتی ہے، مگر اس میں وارد آیات نہیں پڑھ سکتی۔ کیونکہ احادیث میں ہے کہ:

إنه كان لا يحجزه شيء من قراءة القرآن إلا الجنابة

"آپ کو جنابت کے علاوہ قراءت قرآن سے اور کوئی چیز نہ روکتی تھی۔" (سنن ابن ماجہ، کتاب الطھارۃ وسننھا، باب ماجاء فی قراءۃ القرآن علی غیر طھارۃ، حدیث: 594 سنن ابی داود، کتاب الطھارۃ، باب فی الجنب یوخر الغسل، حدیث: 229 مسند ابی داود الطیالسی: 17/1، حدیث: 151۔)

اسی طرح مسند احمد میں ایک دوسری حدیث کے ضمن میں آیا ہے:

(فاما الجنب فلا ولا آیۃ)

"(اور جنبی کے لیے قراءت قرآن جائز نہیں اور نہ اس کی کوئی آیت۔" (مسند احمد بن حنبل: 110/1، حدیث: 872۔"

اس روایت کی سند جید (یعنی عمدہ) ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

**صفحہ نمبر 726**

**محدث فتویٰ**